سلسلہ، فقہ لڑکیوں کیلئے

مجھے نماز سکھا دیجئے

خاکوں کی مدد سے نماز کا صحیح طریقہ سکھانے والی ابتدائی کتاب مع

مستند حوالہ جات، مسنون دعاؤں، مبارک کلمات اور چہل حدیث کے ساتھ



اسلامک چلڈرن بکس پاکستان

رہنما ہدایات برائے والدین واساتذۂ کرام

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ﴾ (العنکبوت:آیت 45)

''بیشک نماز بے حیائی اور برائی کی باتوں سے روکتی ہے''

﴿اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ﴾

''نماز دین کا ستون ہے''

کنز العمال، رقم: 18889 (284/7)، الدرالمنثور (708/1)، إحياء علوم الدين (337/1)، شعب الإيمان، رقم: 2807 (38/3)، كشف الخفاء برقم: 1621 (31/2)، جامع الأحاديث، رقم: 13809 (69/14)

1- بچوں میں اسلامی تعلیمات کے حصول کا جذبہ پیدا کیجئے اور ان کو نماز کی اہمیت اور فضائل سے آگاہ کیجئے۔

2- واضح رہے کہ کتاب میں پیش کئے گئے خاکے صرف صرف بچوں کی دلچسپی اور ارکان نماز کو ٹھیک ٹھیک ادا کرنے کی غرض سے دئے گئے ہیں۔

3- (Active Learning) کے اصول کے تحت فعال طریقہ تدریس و تربیت کو اپنایا جائے۔

4- جب تک ایک سبق اچھی طرح یاد نہ ہو آگے نہ چلیے۔

5- اس امر پر بھی خصوصی توجہ دیجئے کہ بچے آپ کی انفرادی توجہ کے بھی محتاج ہوتے ہیں۔

6- مکمل کتاب میں بچوں کو عربی عبارت کے آخر میں وقف کرنے کا طریقہ بھی سکھلا دیجئے۔ مثلاً یہ کہ وقف کرتے وقت آخری حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے، وقف کرتے ہوئے دوزبر والی تنوین الف سے تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور وقف کرتے وقت گول تاء (ۃ) ہاء کی آواز میں پڑھی جاتی ہے۔

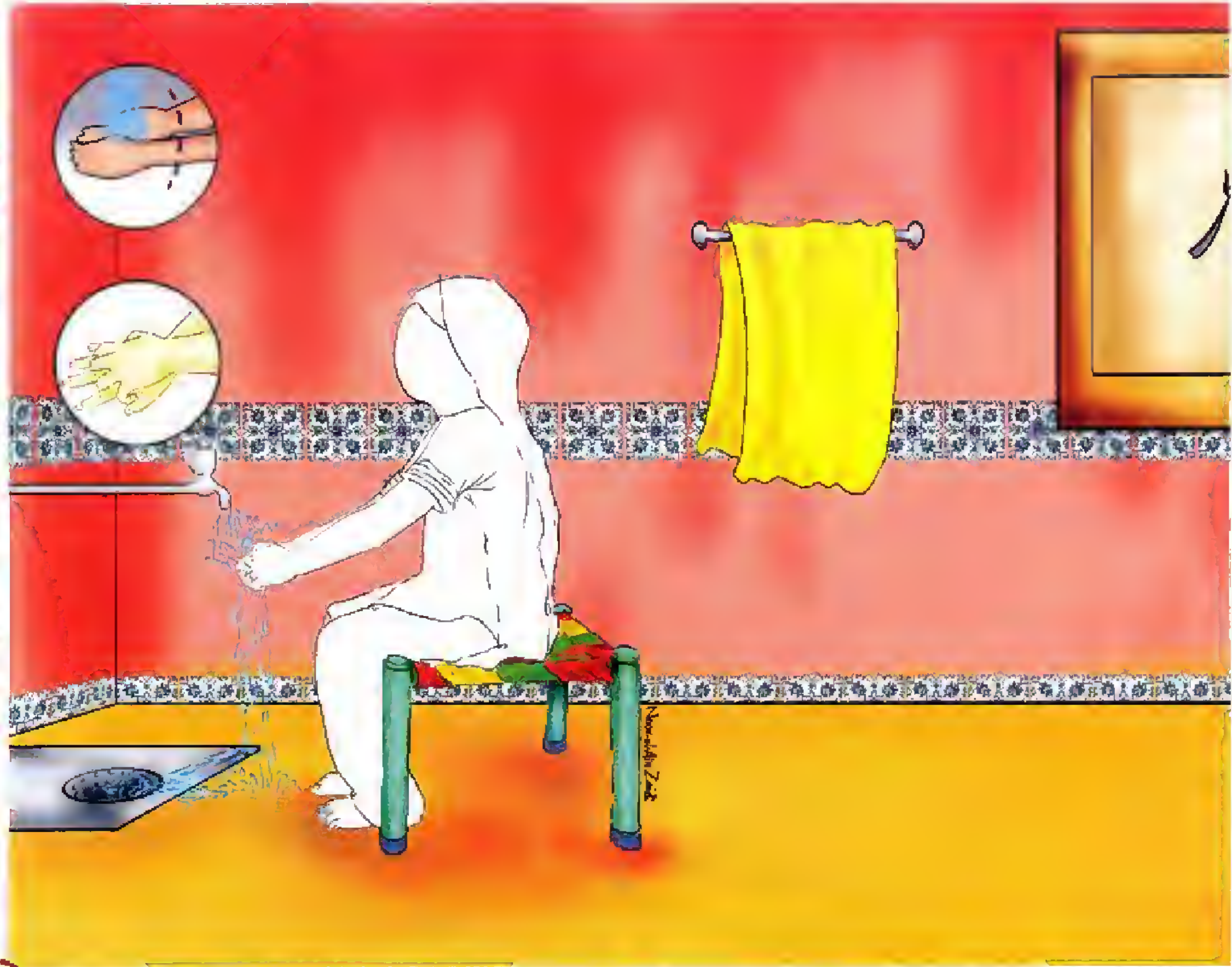
7- اس کتاب سے صحیح طور پر استفادہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ''سکھایئے'' اور ''پرکھیئے'' کے عنوانات کے تحت جو باتیں ذکر کی گئی ہیں، اُن پر بھرپور توجہ دیجئے۔

سب سے پہلے مجھے ہاتھ دھونا سکھا دیجئے

(نماز سے پہلے بسم اللہ پڑھ کر وضو کیجئے)

بچیوں کو سکھایئے: ☆ بچیوں کو وضو کے فائدے بتایئے ☆ اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں کو پسند فرماتے ہیں [1] اللہ تعالیٰ وضو کرنے والے کے گناہوں کو معاف فرما دیتے ہیں [2] وضو کرنے سے میل اور گندگی بھی دور ہوتی ہے ☆ بچیوں کو وضو کی نیت کرنا سکھایئے، یعنی وضو شروع کرنے سے پہلے دل میں ارادہ کیجئے کہ میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے اور پاکی حاصل کرنے کیلئے وضو کرتی ہوں [3] بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر وضو شروع کیجئے [4] ہاتھوں کو کلائیوں سمیت تین دفعہ دھویئے [5] پہلے دایاں ہاتھ پھر بایاں ہاتھ [6] اور انگلیوں کا خلال بھی کیجئے [7] اگر انگلی میں انگوٹھی ہو تو اسے ہلا لیجئے [8] اور اگر ہاتھوں میں ایسا رنگ یا ناخن پالش ہو جو وضو کے پانی کو جسم تک نہ پہنچنے دے تو اُسے اتار دیجئے۔ تاکہ پانی جسم کے اُن حصوں تک پہنچ جائے جو وضو میں دھوئے جاتے ہیں۔ اور یہ خاص خیال رکھیئے کہ وضو کے دوران کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے [9]

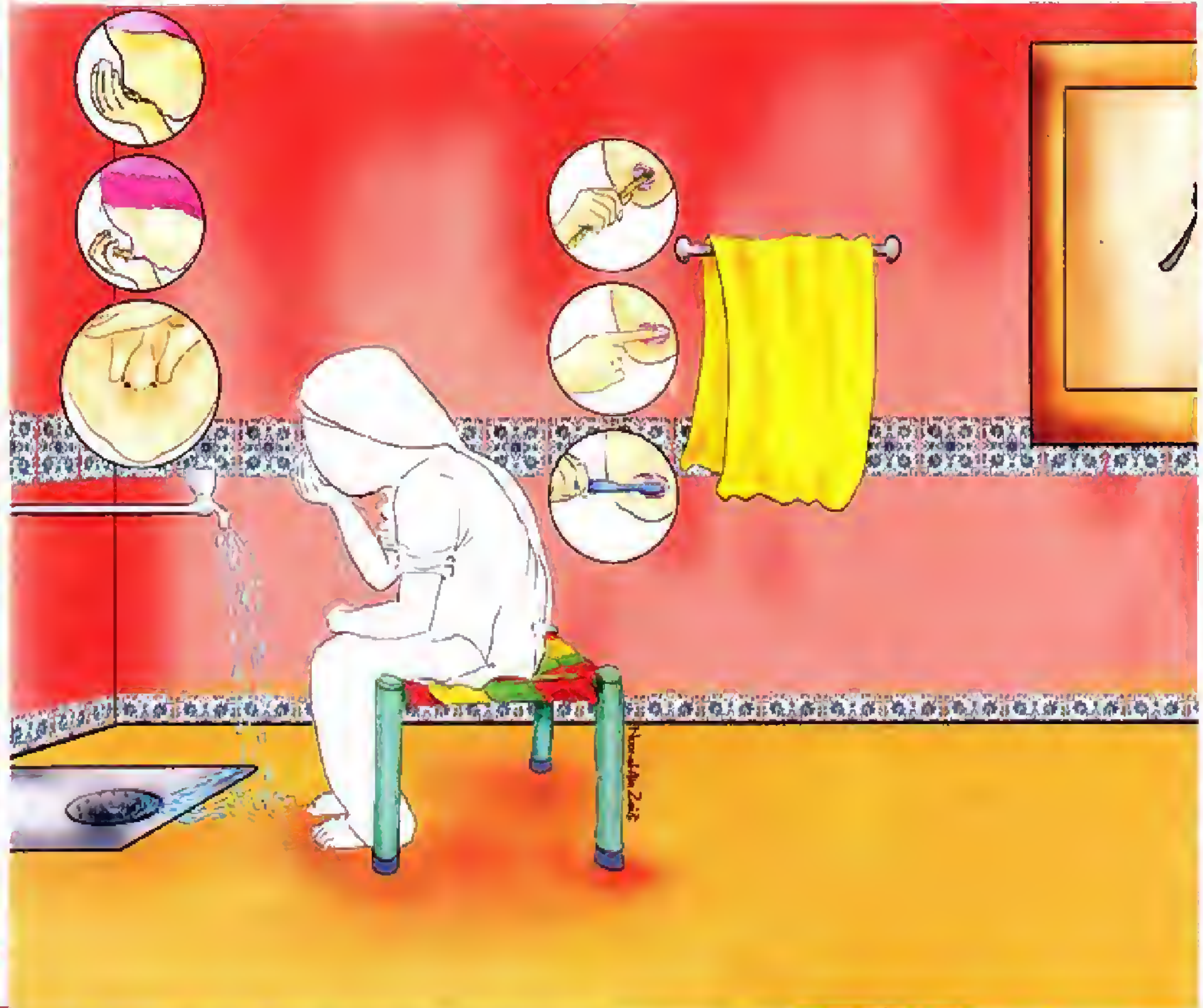
پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے، مثلاً: وضو کے کیا فائدے ہیں؟ وضو کی نیت کیسے کی جاتی ہے؟ کیا پڑھ کر وضو شروع کرنا چاہیئے؟ ہاتھوں کو کیسے اور کہاں تک دھونا چاہیے؟ کیا انگلیوں کا خلال کرنا چاہیے؟ اگر کوئی چیز وضو کا پانی جسم تک پہنچنے میں رکاوٹ بنے تو کیا کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



مجھے کُلّی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا بھی سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھایئے: ☆ بچیوں کو سکھایئے کہ مسواک کیجئے [10] مسواک کے فوائد بتایئے کہ مسواک سے منہ صاف ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں [11] مسواک کرنا سُنّت ہے [12] اور جو نماز مسواک کر کے پڑھی جاتی ہے وہ نماز اُن ستر (70) نمازوں سے زیادہ بہتر ہوتی ہے جن کیلئے مسواک نہ کی گئی ہو [13] اگر مسواک نہ ہو تو صفائی کیلئے ٹوتھ برش یا دائیں ہاتھ کی اُنگلی استعمال کر لیا کیجئے [14] مسواک کو دانتوں پر دائیں بائیں پھیرنا چاہیے [15] پھر تین دفعہ اچھی طرح کُلّی کیجئے [16] سنت یہ ہے کہ دائیں ہاتھ سے کُلّی کیجئے [17] اور تین مرتبہ ناک میں اچھی طرح پانی ڈالیئے [18] بائیں ہاتھ سے ناک صاف کیجئے [19]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً مسواک کے کیا کیا فائدے ہیں؟ اگر مسواک نہ ہو تو کیا کیا جا سکتا ہے؟ کُلّی کون سے ہاتھ سے کرنی چاہیے؟ مسواک کس طرح کرنا سُنّت ہے؟ ناک میں کتنی مرتبہ پانی ڈالنا چاہیے؟ ناک میں کون سے ہاتھ سے پانی ڈالنا چاہیے؟ ناک کون سے ہاتھ سے صاف کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



مجھے چہرہ دھونا سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھایئے: ☆ تین مرتبہ مکمل چہرہ دھویئے [20] یعنی پیشانی سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان سے دوسرے کان کے درمیان کا سارا حصہ دھونا [21]۔

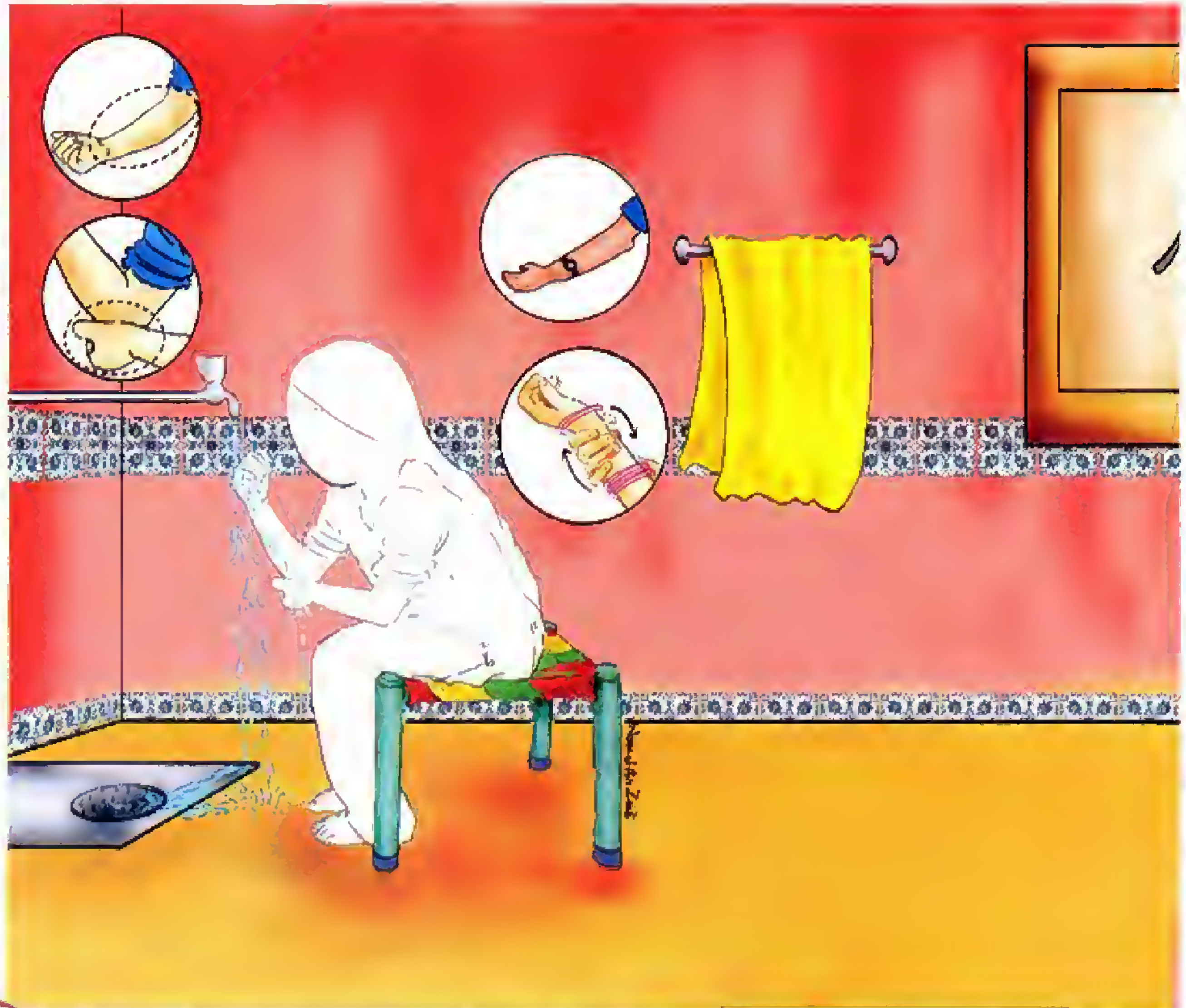
پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً چہرہ کتنی مرتبہ دھونا چاہیے؟ کہاں سے کہاں تک دھونا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطورِ نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



اب مجھے بازو دھونا سکھا دیجئے

بچیوں کو سکھایئے: ☆ تین مرتبہ دونوں بازو کہنیوں سمیت دھویئے [22] اور بچیوں کو سکھایئے کہ تمام کاموں کو دائیں جانب سے شروع کرنا حضور ﷺ کی سنت ہے [23] اس لیے آپ صرف وضو میں ہی نہیں بلکہ ہر چیز میں اس کا خیال رکھا کیجئے مثلاً پہلے دایاں بازو پھر بایاں بازو، دایاں پیر پھر بایاں پیر ☆ جو جگہ وضو میں دھوئی جاتی ہے اگر وہاں پر کچھ پہنا ہوا ہو مثلاً گھڑی، چین، چوڑی، بالی، پٹہ یا انگوٹھی وغیرہ تو خیال رکھیے کہ وضو کا پانی جسم تک پہنچ جائے [24]۔

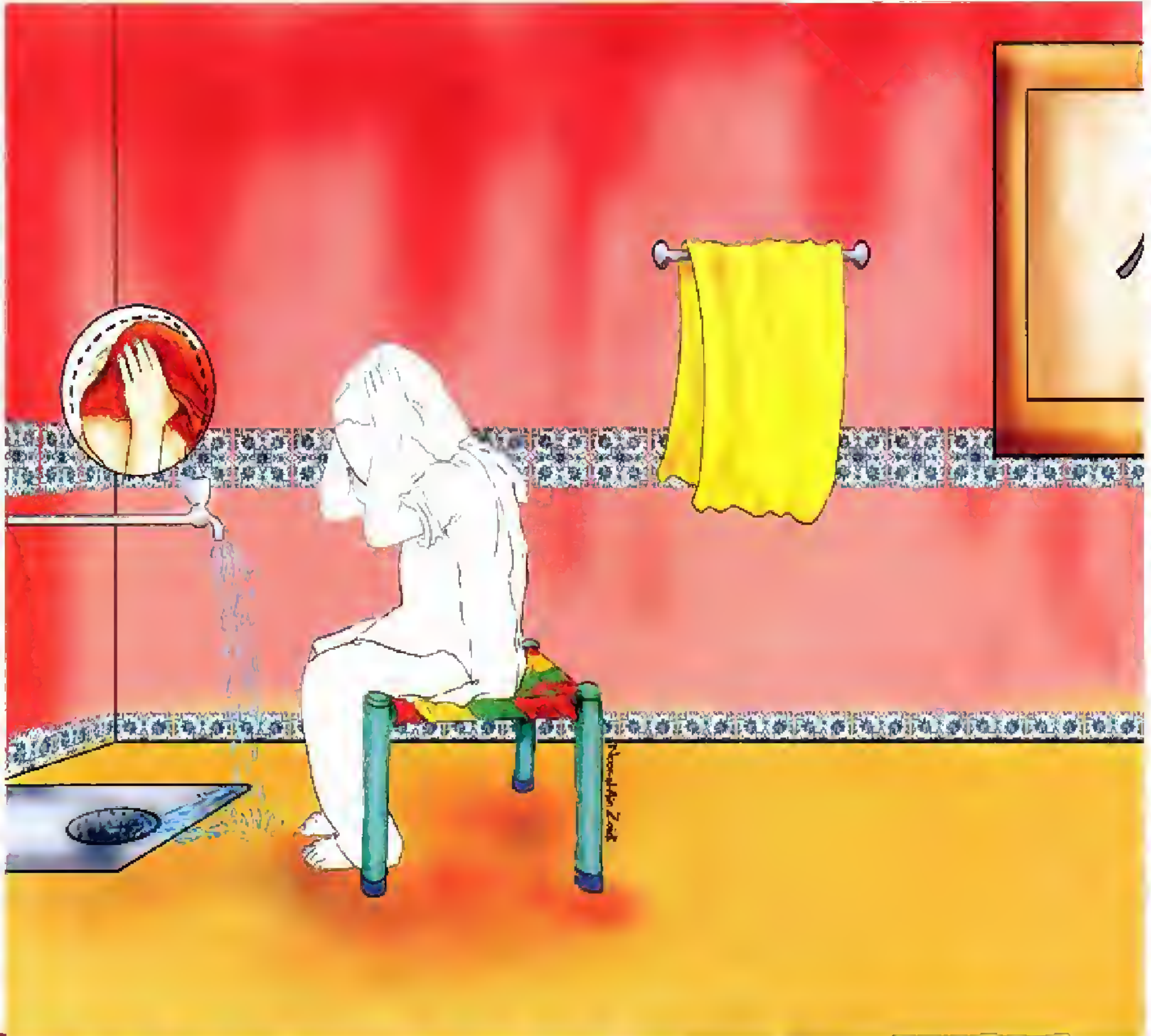
پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: بازو کتنی مرتبہ دھونے چاہئیں؟ کہاں تک دھونے چاہئیں؟ اگر بازو میں کچھ پہنا ہوا ہو تو وضو میں کیا خیال رکھنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



سر کا مسح کیسے کرنا چاہیے؟

بچوں کو سکھایئے: ☆ایک مرتبہ مکمل سر کا مسح کیجئے۔ مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ انگلیوں اور ہتھیلیوں سمیت تر کر کے سر کے آگے کے حصہ پر رکھ کر اس انداز میں سر کے پیچھے تک لے جایئے کہ سارے سر کا مسح ہو جائے [25] سر کے ساتھ انگلیوں کی پشت سے گردن کے پچھلے حصے کا یعنی گدی کا مسح بھی کیجئے [26]۔

پرکھیئے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: سر کا مسح کتنی دفعہ کرنا چاہیے؟ کہاں سے کہاں تک مسح کرنا چاہیے؟ سر کا مسح کرنے کا آسان طریقہ کیا ہے؟ کیا سر کے ساتھ گردن کا مسح بھی کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



اوراب کانوں کا مسح کیسے کروں؟

بچیوں کو سکھائیے: ☆ سر کے ساتھ ایک مرتبہ کانوں کا مسح کیجیے۔ کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھوں کو تر کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ سر کے مسح کے لیے جو ہاتھ گیلے کیئے تھے وہی کافی ہیں [27] کانوں کے مسح کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے شہادت کی انگلیوں کو کانوں کے سوراخ اور اندرونی حصے میں گھمائیے اور انگوٹھوں سے اُن کے پشت پر مسح کیجیے [28]۔

پرکھیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجیے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: کانوں کا مسح کتنی مرتبہ کرنا چاہیے؟ کیا کانوں کے مسح کے لیے دوبارہ ہاتھ تر کرنے چاہئیں؟ کانوں کے مسح کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔



اچھا پاؤں کیسے دھونے چاہئیں؟

بچیوں کو سکھایئے: ☆ دونوں پیر ٹخنوں سمیت تین مرتبہ دھویئے [29] خیال رکھیئے کہ پاؤں کے تلوے، ٹخنے یا ایڑیوں کا کوئی حصہ خشک نہ رہ جائے۔ پہلے دایاں پاؤں دھویئے اور پھر بایاں پاؤں ☆ پیر کی اُنگلیوں کا خلال بھی کیجئے [30] وضو ترتیب سے کیجئے۔ یعنی نیت کیجئے، بسم اللہ پڑھیئے، پھر دونوں ہاتھ گٹوں سمیت یعنی کلائیوں تک دھویئے اور انگلیوں کا خلال کیجئے۔ پھر مسواک کیجئے اور کُلی کیجئے۔ پھر ناک میں پانی ڈالیئے، پھر چہرہ دھویئے، پھر بازو دھویئے، پھر سر کا مسح کیجئے، پھر کانوں کا مسح کیجئے، پھر پیر دھویئے [31]۔

وضو کے فرائض چار ہیں، تین اعضاء کا دھونا اور ایک عضو کا مسح کرنا۔ یعنی (۱) منہ کا دھونا (۲) دونوں ہاتھوں کو بمع کہنیوں کے دھونا (۳) دونوں پاؤں بمع ٹخنوں کے دھونا (۴) سر کا مسح کرنا (اگر ان فرائض میں سے کوئی ایک بھی چھوٹ جائے تو وضو نہیں ہوگا۔ جس کے نتیجے میں نماز ہی نہیں ہوگی۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: پاؤں کتنی دفعہ دھونے چاہئیں؟ کہاں سے کہاں تک دھونے چاہئیں؟ کیا پیر کی اُنگلیوں کا خلال کرنا چاہیے؟ وضو کس ترتیب سے کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



نماز پڑھنے سے پہلے کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

بچیوں کو سکھایئے: ☆ نماز سے پہلے خیال رکھیے کہ آپ کا وضو ہو [44] آپ کے کپڑے اور نماز کی جگہ پاک صاف ہوں [45,46] اور آپ کا رخ قبلہ کی طرف ہو [47] نماز شروع کرنے سے پہلے اس بات کا خاص خیال رکھیے کہ آپ کے چہرے، ہاتھوں اور پاؤں کے علاوہ مکمل جسم کپڑوں سے ڈھکا ہونا چاہیے [48] کیونکہ سر کے بال، کلائیاں، کان یا جسم کی کوئی اور جگہ چوتھائی حصے کے برابر اتنی دیر کھلی رہ گئی کہ جتنی دیر میں تین دفعہ سبحان ربی العظیم کہا جا سکے تو نماز ہی نہیں ہوگی اور اگر اتنے وقت سے کم جسم کا کوئی حصہ کھلا رہ گیا مگر پھر جلدی سے ڈھک لیا تب نماز تو ہو جائے گی مگر گناہ ہوگا [49] آپ کو سیدھا کھڑا ہونا چاہیے اور آپ کی نظر سجدے کی جگہ پر ہونی چاہیے۔ اس طرح سیدھی کھڑی ہوں کہ نظر سجدے کی جگہ پر رہے [50] آپ کے پاؤں کی انگلیوں کا رُخ بھی قبلے کی جانب رہے، اور دونوں پاؤں سیدھے قبلہ رُخ رہیں [51] (پاؤں کو دائیں بائیں ترچھا رکھنا خلافِ سنت ہے) ☆ بچیوں کو بتایئے کہ انھیں نماز سمٹ کر پڑھنی چاہیے [52]۔

پرکھیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجیے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: بچیوں سے پوچھیے کہ نماز شروع کرنے سے پہلے کن باتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے آپ کا رُخ کس طرف ہونا چاہیے؟ اور آپ کی نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطورِ نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں۔ اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

نماز شروع کرتے وقت کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

بچیوں کو سکھایئے: ☆ بچیوں کو سمجھایئے کہ حجاب کے اعتبار سے لڑکیوں کے لئے گھر کے کمرے میں نماز پڑھنا زیادہ بہتر ہے [53] دل میں نیت کر لیں کہ میں فلاں نماز پڑھ رہی ہوں، زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں ☆ نماز شروع کرتے وقت ہاتھوں کو کانوں تک نہیں بلکہ کندھوں تک اٹھانا چاہیے اور وہ بھی دوپٹے کے اندر ہی سے، دوپٹے سے باہر نکال کر نہ اٹھایئے [54] پھر اوپر بتائے گئے طریقے کے مطابق ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ سینے پر اس طرح باندھیں کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھیں [55] بچیوں کو لڑکوں کی طرح ناف پر ہاتھ نہیں باندھنے چاہئیں [56]۔

کھڑے ہونے کی حالت میں کن چیزوں کا خیال رکھا کروں؟

☆ اگر اکیلے نماز پڑھ رہی ہوں تو پہلے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ، پھر سورۂ فاتحہ، پھر کوئی اور سورت پڑھیں [57] اور اگر کسی امام کے پیچھے ہوں تو صرف سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ پڑھ کر خاموش ہو جائیں، اور امام کی قرأت کو دھیان لگا کر سنیں [58] اگر امام زور سے نہ پڑھ رہا ہو تو زبان ہلائے بغیر دل ہی دل میں سورۂ فاتحہ کا دھیان کیے رکھیں [59] مگر اس کے ساتھ ساتھ بچیوں کو یہ بھی سمجھایئے کہ اگر جماعت میں شامل ہوں تو اس بات کا خاص طور پر خیال رکھیے کہ لڑکوں کے ساتھ ایک ہی صف میں ہرگز کھڑی نہ ہوں بلکہ مردوں کے پیچھے کھڑا ہونا ضروری ہے [60] نماز میں قرأت کیلئے یہ ضروری ہے کہ زبان اور ہونٹوں کو حرکت دے کر قرأت کی جائے [61]۔

پرکھیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجیے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: نماز کی نیت کیسے کی جاتی ہے کیا نیت زبان سے کہنا ضروری ہے۔ تکبیر تحریمہ کسے کہتے ہیں؟ تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھ کیسے اُٹھانے چاہئیں؟ ہاتھوں کو کہاں باندھنا چاہیے؟ کس طرح باندھنا چاہیے؟ بچیوں کو جماعت میں کیسے شامل ہونا چاہیے؟ کیا امام کے پیچھے قرأت کرنی چاہیے؟ تنہا نماز پڑھنے کی صورت میں قرأت کیسے کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطورِ نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔

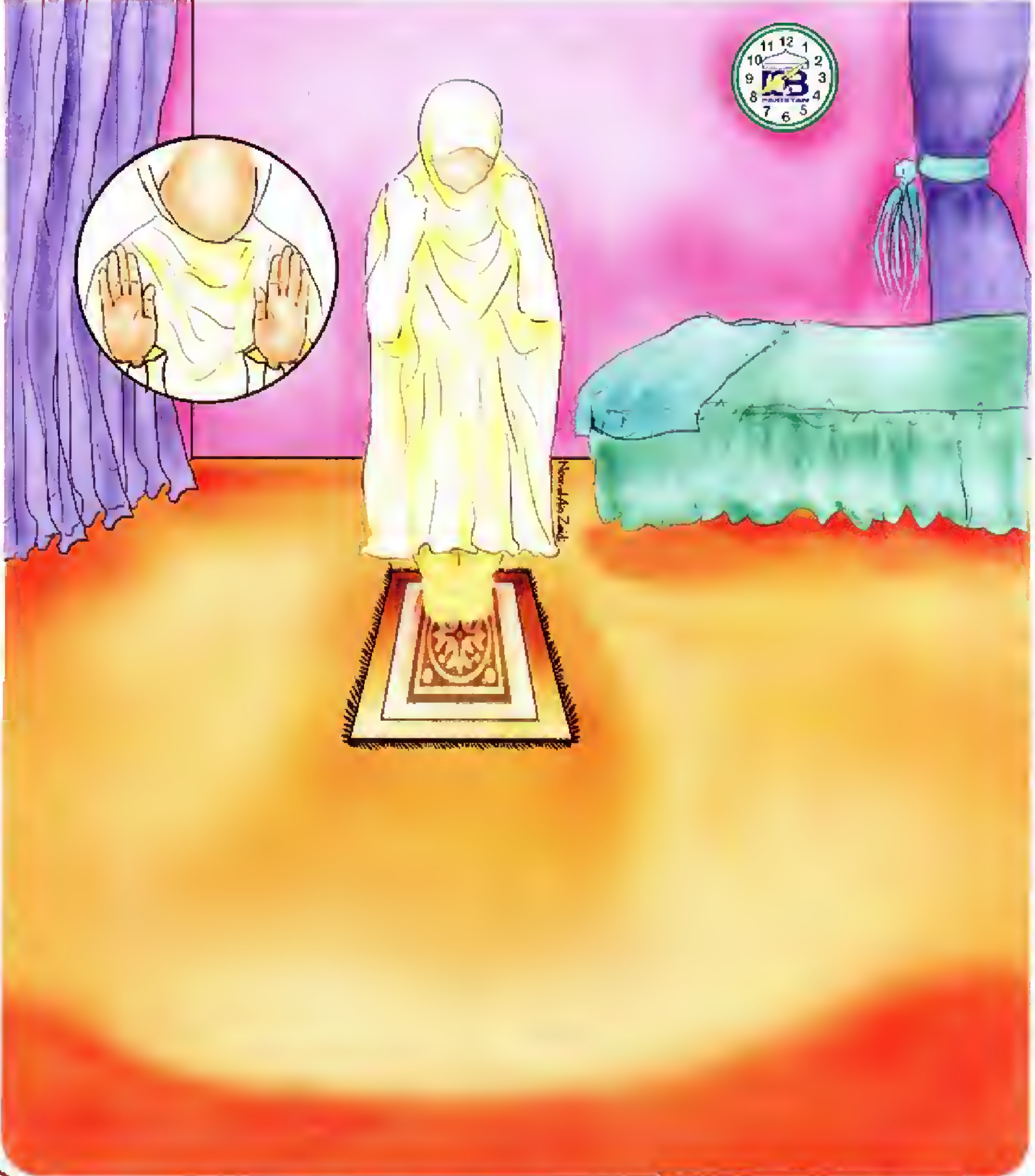






تکبیرِ تحریمہ

اَللّٰهُ اَكْبَرُ[62]



اب رکوع کس طرح کروں؟

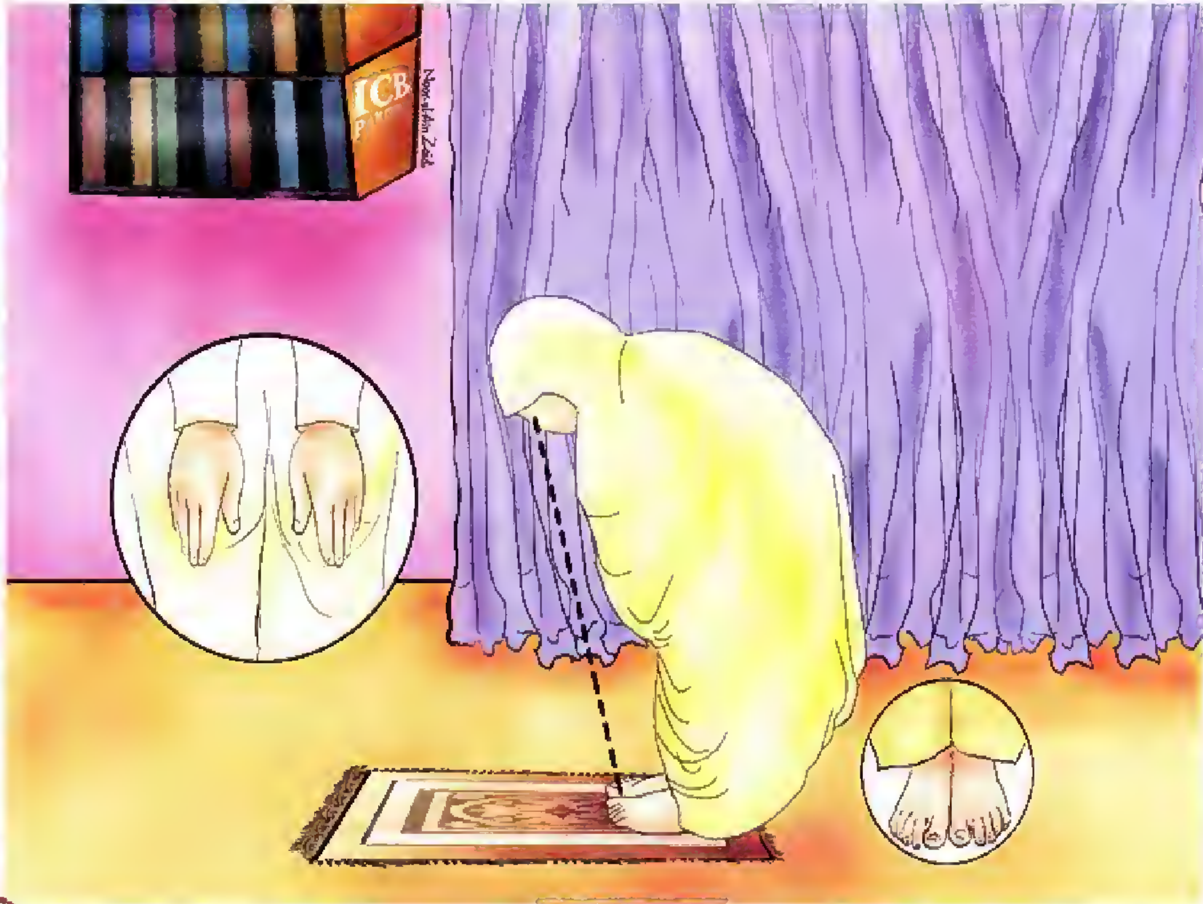
(رکوع میں جاتے ہوئے "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہیے)

(رکوع کی حالت میں یہ پڑھیے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم[71]　　سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم　　سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم

بچیوں کو سکھایئے: ☆☆ رکوع میں لڑکیوں کے لیے لڑکوں کی طرح کمر کو سیدھا کرنا ضروری نہیں۔ لڑکیوں کو لڑکوں کے مقابلے میں کم جھکنا چاہیے، یعنی اتنا جھکنا کافی ہے کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں[72] بچیوں کو سکھایئے کہ وہ رکوع میں اپنی انگلیاں گھٹنوں پر ملا کر رکھیں۔ انگلیوں کے درمیان فاصلہ نہ ہو[73] رکوع میں اپنے پاؤں بالکل سیدھے نہ رکھیے بلکہ گھٹنوں کو آگے کی طرف ذرا سا خم دے کر رکوع میں جھکیے[74] لڑکیوں کو رکوع میں اس طرح کھڑا ہونا چاہیے کہ اُن کے بازو اُن کے پہلوؤں سے یعنی جسم سے ملے ہوئے ہوں[75] کم از کم اتنی دیر رکوع میں رکیں کہ اطمینان سے تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم کہا جا سکے[76] رکوع کی حالت میں نظریں پاؤں کی طرف ہونی چاہئیں[77]۔

پرکھیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجیے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: رکوع کسے کہتے ہیں؟ رکوع کیسے کرنا چاہیے؟ پاؤں کیسے رکھنے چاہئیں؟ رکوع میں ہاتھ کس انداز میں رکھنے چاہئیں؟ کم از کم کتنی دیر تک رکوع میں رہنا چاہیے؟ رکوع میں نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کرکے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



اورقومہ کی حالت میں کیاپڑھنا چاہئے؟

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہ[78]

(اگرامام کے پیچھے ہوں تو یہ پڑھیے)

رَبَّنَا لَکَ الْحَمْد[79]

بچیوں کوسکھایئے: ☆رکوع سے کھڑے ہوتے وقت اتنے سیدھے ہوجائیں کہ جسم میں کوئی خم باقی نہ رہے [81] اِس حالت میں بھی نظر سجدے کی جگہ پر رہنی چاہئے [82] بعض لوگ کھڑے ہوتے وقت کھڑے ہونے کے بجائے جسم کے جھکاؤ کی حالت ہی میں سجدے کیلئے چلے جاتے ہیں، یہ طریقہ غلط ہے اس سے مکمل پرہیز کریں۔ جب تک سیدھے ہونے کا اِطمینان نہ ہوجائے، سجدے میں نہ جائیں [83] لڑکیوں کوسکھایئے کہ سجدے میں جاتے وقت شروع ہی سے سینہ جھکا کر سجدے میں جاسکتی ہیں [84] گھٹنوں کے بعد پہلے ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی [85]۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: قومہ کسے کہتے ہیں؟ رکوع سے قومہ میں سیدھے کھڑے ہونے کی بجائے سجدے میں چلے جانا کیسا ہے؟ صحیح طریقہ کیا ہے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کرکے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



سجدہ کرنا بھی سکھا دیجئے

(اس کے بعد "اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہہ کر سجدے میں جائیے)

(سجدے میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى [86]

بچیوں کو سکھائیے: ☆ سجدے میں سر کو دونوں ہاتھوں کے درمیان اس طرح رکھیں کہ دونوں انگوٹھوں کے سرے کانوں کی لو کے سامنے ہو جائیں [87] سجدے میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند ہونی چاہئیں، یعنی انگلیاں ملی ہوئی ہوں، ان کے درمیان فاصلہ نہ ہو [88] انگلیوں کا رُخ قبلے کی طرف ہونا چاہئے [89] سجدے میں لڑکیوں کو پوری باہیں کہنیوں سمیت زمین پر رکھ دینی چاہئیں [90] بچیوں کو سکھائیے کہ لڑکیوں کو سجدہ اس طریقے سے کرنا چاہئے کہ اُن کا پیٹ رانوں سے ملا ہوا ہو اور بازو بھی پہلوؤں یعنی جسم سے ملے ہوئے ہوں [91] پورے سجدے کے دوران ناک زمین پر لگی رہے، زمین سے نہ اٹھے [92] بچیوں کو سکھائیے کہ سجدے کے دوران لڑکیوں کو اپنے بائیں کولہے پر بیٹھنا چاہئے اور اپنے دونوں پیر دائیں طرف نکال کر بچھا دینے چاہئیں [93] اِس بات کا خیال رکھیں کہ سجدے کے دوران پاؤں زمین سے اٹھنے نہ پائیں [94] سجدے کی حالت میں کم از کم اتنی دیر گزاریں کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى اطمینان کے ساتھ کہہ سکیں۔ پیشانی ٹیکتے ہی فوراً اٹھا لینا منع ہے [95]۔

پرکھیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: سجدہ کسے کہتے ہیں؟ سجدے میں سر، ہاتھ اور بازو کس طرح رکھنے چاہئیں؟ کیا رانیں پیٹ سے ملی ہونی چاہئیں؟ سجدے میں دونوں پیر کس طرح رکھنے چاہئیں؟ سجدے کی حالت میں کم از کم کتنی دیر رہنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطورِ نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔



جلسہ کس طرح کروں؟

(اس کے بعد " اَللّٰهُ أَكْبَرُ" کہہ کر جلسہ میں بیٹھ جائیے، اور جلسہ میں یہ دُعا مانگی جا سکتی ہے)

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ [96]

بچیوں کو سکھائیے: ☆ ایک سجدے سے اُٹھ کر اطمینان سے دوزانو سیدھے بیٹھ جائیں، پھر دوسرا سجدہ کریں۔ ذرا سا سر اٹھا کر سیدھے ہوئے بغیر دوسرا سجدہ کر لینا گناہ ہے [97] سجدے کے دوران یا پھر التحیات پڑھنے کے لیے جب بیٹھنا ہو تو بائیں کولہے پر بیٹھیے اور دونوں پیر دائیں طرف نکال کر بچھا دیجیے اور رانوں کو ایک دوسرے سے ملا لیجیے [98] بیٹھنے کے وقت دونوں ہاتھ رانوں پر رکھے ہونے چاہئیں اور انگلیوں کے آخری سرے اس طرح رکھیں کہ گھٹنے کے ابتدائی کنارے تک پہنچ جائیں [99] بیٹھنے کے وقت نظریں اپنی گود کی طرف ہونی چاہئیں [100] اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں کم از کم ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰه کہا جا سکے [101] اور اگر اتنی دیر بیٹھیں کہ اس میں اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ پڑھا جا سکے تو بہتر ہے لیکن نفلوں میں پڑھ لینا اور بہتر ہے۔

پرکھیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجیے اور جوابات ذہن نشین کرائیے مثلاً: جلسہ کسے کہتے ہیں؟ ایک سجدے سے صحیح طرح بیٹھے بغیر دوسرا سجدہ کر لینا کیسا ہے؟ جلسہ میں دونوں ہاتھ کس طرح رکھنے چاہئیں؟ جلسہ میں نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ جلسہ میں کم از کم کتنی دیر بیٹھنا چاہیے؟ جلسہ میں کون سے دُعا مانگ لینا بہتر ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطورِ نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔



دوسرے سجدہ میں کیسے جاؤں؟ اور اگلی رکعت کیسے شروع کروں؟

("اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہہ کر سجدہ میں جائیے، اور سجدے میں یہ پڑھئے)

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی　　سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی　　سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

بچیوں کو سکھایئے: ☆ دوسرے سجدے میں بھی اس طرح جائیں کہ پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھیں، پھر ناک اور پیشانی ☆ سجدے کی حالت وہی ہونی چاہیے جو پہلے سجدے میں بیان کی گئی ☆ سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی زمین سے اُٹھائیں، پھر ناک، پھر ہاتھ، پھر گھٹنے [102] اُٹھتے وقت زمین کا سہارا نہ لینا بہتر ہے [103] اُٹھنے کے بعد ہر رکعت کے شروع میں سورہ فاتحہ سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھیں۔ پھر سورہ فاتحہ اور پھر قرآن مجید کی کوئی بھی سورہ [104] مثلاً پہلی رکعت میں سورہ کوثر پڑھی تھی تو دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھیے۔

پرکھیے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: دوسرے سجدے میں کس طرح جانا چاہیے؟ سجدے سے کس طرح اُٹھنا چاہیے؟ پہلی رکعت کے بعد دوسری رکعت کیسے پڑھنی چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطورِ نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



اچھا اب قعدے کے بارے میں کچھ بتایئے

(اب آپ " اَللّٰہُ اَکْبَرُ " کہہ کر تشہد میں بیٹھ جایئے)

بچیوں کو سکھایئے: ☆ قعدے میں بیٹھنے کا طریقہ وہی ہوگا جو سجدوں کے بیچ میں بیٹھنے کا ذکر کیا گیا ☆ التحیات پڑھتے وقت جب "اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ" پر پہنچیں تو شہادت کی انگلی اٹھا کر اشارہ کریں، اور "اِلَّا اللّٰہُ" پر گرا دیں [105] اشارے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ بیچ کی اُنگلی اور انگوٹھے کو ملا کر حلقہ بنائیں، سب سے چھوٹی یعنی چھنگلی اور اس کے برابر والی اُنگلی کو بند کر لیں [106] اور شہادت کی اُنگلی کو اس طرح اٹھائیں کہ اُنگلی قبلے کی طرف جھکی ہوئی ہو [107] اگر ابھی نماز مکمل نہ ہوئی ہو مثلاً مغرب، عشا یا وتر کی نماز تھی تو التحیات کے بعد کھڑے ہو جایئے، "بسم اللّٰہ" پڑھیئے پھر سورۂ فاتحہ یا قرآن مجید کی کوئی بھی سورت پڑھ لیجئے۔ اور قعدے میں کیا پڑھتے ہیں یہ ہم آگے سکھائیں گے (انشاءاللہ)

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: قعدہ کسے کہتے ہیں؟ التحیات میں شہادت کی اُنگلی سے کس انداز میں اشارہ کرنا چاہیے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جا سکتے ہیں) بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



اب تو آپ وہ سکھائیں گے ناں جو تشہد کی حالت میں پڑھتے ہیں؟

(تشہد میں یہ پڑھیے)

(التشہّد)

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ ☆ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ☆ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ☆ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ[108]

درود شریف (الصلوۃ علی محمد ﷺ)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ☆ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ☆ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ☆ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ[109]

(الدعاء)

☆ رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ۔[110]

☆ رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔[111]

☆ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔[112]

بچیوں کو سکھائیے: بچیوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ التحیات، درود شریف اور دُعائیں زبانی یاد کرائیے۔ نوٹ: جب تک پہلا سبق یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیں۔
پرکھیے: بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی التحیات، درود شریف اور دُعائیں سُنیے۔ اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرائیے۔

نماز مکمل کرنے کیلئے سلام کیسے پھیرنا چاہئے؟

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه   اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه[113]

بچوں کو سکھایئے: ☆ دونوں طرف سلام پھیرتے وقت گردن کو اتنا موڑیں کہ پیچھے بیٹھے شخص کو آپ کے رخسار نظر آجائیں [114]۔جب دائیں طرف گردن پھیر کر "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰه" کہیں تو یہ نیت کریں کہ دائیں طرف جو انسان اور فرشتے ہیں، ان کو سلام کر رہے ہیں۔اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت بائیں طرف موجود انسانوں اور فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کریں [115]۔

پرکھیے: بچوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: سلام پھیرتے وقت گردن کتنی موڑنی چاہیے؟ سلام پھیرتے وقت نظریں کہاں ہونی چاہئیں؟ السلام علیکم ورحمت اللہ کہتے وقت کیا نیت کرنی چاہیے؟ (یہ سوال وجواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اسے صحیح کرایئے۔



نماز کے بعد کی دُعا بھی سکھا دیجئے

☆ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام[116]

☆ اَللّٰهُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ[117]

بچیوں کو سکھایئے: ☆ دُعا کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھ اتنے اُٹھائے جائیں کہ وہ سینے کے سامنے آ جائیں [118] دُعا کرتے وقت ہاتھوں کے اندرونی حصے کو چہرے کے سامنے رکھیں [119] دعا کے اختتام پر اپنے دونوں ہاتھوں کو چہرے پر پھیر لیں [120] بچیوں کو یہ دونوں دعائیں صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرایئے ☆ بچیوں کو سکھایئے کہ دُعا کسی بھی زبان میں مانگی جاسکتی ہے۔

پرکھیئے: بچیوں سے مختلف انداز میں سوالات کیجئے اور جوابات ذہن نشین کرایئے مثلاً: دُعا کیلئے ہاتھ کہاں تک اُٹھانے چاہیے؟ کیا ہاتھوں کے درمیان فاصلہ رکھنا چاہیے؟ کتنا فاصلہ رکھنا چاہیے؟ کیا دُعا اپنی زبان میں بھی مانگی جاسکتی ہے؟ (یہ سوال و جواب لکھوائے بھی جاسکتے ہیں) بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ یہ دعائیں زبانی سنیئے اور بچیوں سے کہیے کہ وہ بطور نمونہ آپ کو عملاً کر کے بھی دکھائیں اور جہاں غلطی ہو اُسے صحیح کرایئے۔



آپ نے یہ تو بتایا ہی نہیں کہ وتر کی دعا کیا ہے اور یہ کب پڑھتے ہیں؟

(القنوت)

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ ☆ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ ☆ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی ☆ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ ☆ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ [121]

مجھے نماز کی رکعات بھی بتا دیجئے

نام نماز	سنت غیر مؤکدہ قبل فرض	سنت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنت مؤکدہ بعد فرض	نفل	وتر	نفل	کل رکعتیں	حوالہ جات
فجر	—	2	2	—	—	—	—	4	122, 123
ظہر	—	4	4	2	2	—	—	12	124,125,126,127
عصر	4	—	4	—	—	—	—	8	128,129
مغرب	—	—	3	2	2	—	—	7	130,131,132
عشاء	4	—	4	2	2	3	2	17	133,134,135,136,137
جمعۃ المبارک	—	4	2	2+4	2	—	—	14	140,141,142,143

بچیوں کو سکھایئے: وتر کی تیسری رکعت میں دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔ تشریح: وتر کی آخری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت کے بعد ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیے [138] پھر یہ دعا پڑھیے [139] نوٹ: بچیوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ دعائے قنوت زبانی یاد کرایئے۔

پرکھیئے: بچیوں سے صحیح تلفظ کے ساتھ دعائے قنوت زبانی سنیے۔ جب تک یاد نہ ہو آگے سبق نہ دیجئے۔ بچیوں سے تمام نمازوں کی رکعات کی تعداد کے بارے میں سوالات کیجئے۔ بچیوں سے کہیئے کہ وہ آپ کو دو، تین، اور چار رکعات والی نمازیں پڑھنے کا طریقہ بتائیں اور بطور نمونہ عملاً نماز پڑھ کر بھی دکھائیں اور جہاں کہیں وہ غلطی کریں آپ اسکی نشاندہی کیجئے اور صحیح طریقہ بتایئے

نماز اور اُس سے متعلقہ مسنون دعائیں

اللہ رب العزت قرآن مجید میں فرماتے ہیں:

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَإِنِّىْ قَرِيْبٌ أُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ﴾ البقرة:186

''اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں (کہ میں قریب ہوں یا دور)
تو آپ بتا دیجئے کہ میں قریب ہی ہوں، دعا مانگنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا مانگے''

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ))

''دعا عبادت کا مغز اور اصل ہے''

(رواہ الترمذی، باب منه الدعاء مخ العبادة، رقم:3371)

اذان کے بعد کی دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ☆ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ ☆ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ ☆ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِىْ وَعَدْتَّهٗ.

''اے اللہ! اس مکمل دعوت اور اس کے بعد کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں وہ مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے''

رواہ البخاری فی کتاب الأذان(579)، والترمذی فی کتاب الصلاة(195)، والنسائی فی کتاب الأذان(673)، وأبو داؤد فی کتاب الصلاة(445)، وابن ماجه فی کتاب الأذان والسنة فيه(714)، وأحمد فی باقی مسند المكثرين(14289)

وضو کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ

''اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور بہت پاک رہنے والوں میں شامل کر لیجئے''

رواہ الترمذی فی کتاب الطهارة عن رسول الله ﷺ(50)، والنسائی فی کتاب الطهارة(148)، وابن ماجه فی کتاب الطهارة وسننها(463)

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِىْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ.

''اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے''

مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں''

رواہ مسلم فی کتاب صلاة المسافرين وقصرها(1165)، والنسائی فی کتاب المساجد(721)، وأبو داؤد فی کتاب الصلاة(393)، وابن ماجه فی کتاب المساجد والجماعات(764)، وأحمد(15477)، والدارمی فی کتاب الصلاة(1338)

فرض نماز کے بعد کی دعائیں۔

أَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام[112]

اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھی سے سلامتی حاصل ہوتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے اللہ! تیری ذات بابرکت ہے

أَللّٰھُمَّ أَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ[113]

''اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما''

جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیر لیتے تو یہ دعا پڑھتے

أَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

''اے اللہ! میرے اگلے، پچھلے، اعلانیہ، پوشیدہ گناہوں کو معاف فرمادے میری زیادتیوں کو بھی معاف فرمادے، اور وہ گناہ بھی معاف فرمادے جنہیں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تومقدم ہے اور تو ہی مؤخر ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں''

سنن أبی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب ما یستفتح به الصلاۃ من الدعاء، رقم الحدیث:649

حضور صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے اور نماز سے فارغ ہوتے تو اپنے سر مبارک پر داہنا ہاتھ رکھتے اور یہ پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، أَللّٰھُمَّ أَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

''اللہ کے نام کے ساتھ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے

اے اللہ! تو مجھ سے غم اور پریشانی کو دور کردے''

حصن حصین، ص:301بحوالۃ مسند البزار، المعجم الأوسط للطبرانی، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، عن انس رضی اللہ عنہ

اچھا اب آپ ہمیں کچھ مبارک کلمات بھی سکھا دیجئے

﴿کلماتِ مبارکہ﴾

(اللہ تعالیٰ کے محبوب دو کلمات)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں اس کی تعریف کے ساتھ اور میں اس اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں جو عظمت والا ہے

صحيح البخاري، كتاب الأيمان والنذور، باب إذا قال والله لا أتكلم اليوم فصلى أو قرأ أو سبح، رقم: 6188، صحيح مسلم، كتاب الذكر والدعاء والتوبة والإستغفار، باب فضل التهليل والتسبيح والدعاء، رقم: 4860، سنن الترمذي، كتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب ماجاء في فضل التسبيح والتكبير والتهليل والتحميد، رقم: 3389، سنن ابن ماجه، كتاب الأدب، باب فضل التسبيح، رقم: 3796، مسند أحمد، رقم: 6870

(کلمہ طیبہ)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

(اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں)

لقد ذكر الإمام مسلم بن الحجاج القشيري نص هذه الكلمة في صحيحه، إنه قال في كتاب الإيمان: باب الأمر بقتال الناس حتى يقولوا لا إله إلا الله محمد رسول الله، مع أن مفهوم هذه الكلمة موجودة في أحاديث لا تعد ولا تحصى.

(کلمہ شہادت)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

صحيح مسلم، كتاب الطهارة، باب الذكر المستحب عقب الوضوء، رقم: 345، سنن الترمذي، كتاب الطهارة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب فيما يقال بعد الوضوء، رقم: 50، سنن النسائي، كتاب التطبيق، باب كيف التشهد الأول، رقم 1155، سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب ما يقول إذا سمع المؤذن، رقم 441، سنن ابن ماجه، كتاب الطهارة وسننها، باب ما يقال بعد الوضوء، رقم 462، مسند أحمد رقم 116، سنن الدارمي، كتاب الطهارة، باب القول بعد الوضوء، رقم 710

(کلمہ تمجید)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ ☆ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند مرتبہ عظمت والا ہے

سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة، باب ما يجزئ الأمي والأعجمي من القراءة، رقم: 708، سنن ابن ماجه، كتاب الدعاء، باب ما يدعو إذا انتبه من الليل رقم: 3868

(کلمہ توحید)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ☆ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ أَبَدًا أَبَدًا ☆ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ☆ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہیں آئے گی سب بھلائی اسی کے قبضے میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

سنن الترمذي، كتاب الدعوات عن رسول الله صلى الله عليه وسلم، باب ما يقول إذا دخل السوق، رقم 3350، سنن ابن ماجه، كتاب التجارات، باب الأسواق ودخولها، رقم 2226، سنن الدارمي، كتاب الاستئذان، باب ما يقول إذا دخل السوق، رقم 2576

(کلمہ سید الاستغفار)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآاِلٰهَ اِلَّااَنْتَ ☆ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ ☆ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ ☆ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ ☆ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّااَنْتَ

اے اللہ آپ میرے پروردگار ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نے مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا بندہ ہوں اور میں آپ کے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک میرے بس میں ہے۔ میں اپنے اعمال کی برائی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، میں اقرار کرتا ہوں کہ آپ کی مجھ پر بہت نعمتیں ہیں تو آپ مجھے معاف فرما دیجئے کیونکہ آپ کے سوا گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں ہے (مشکوۃ صفحہ 204)

(مختصر کلمہ استغفار)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ ہے اور سب چیزوں کو تھامنے والا ہے اور میں اس سے توبہ کرتا ہوں۔

سنن ابی داؤد، کتاب الصلاۃ، باب فی الاستغفار برقم: 1296، مسند احمد، رقم: 10652، (مشکوۃ صفحہ 205)

(کلمہ ردکفر)

أَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ أَنْ أُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ ☆ وَأَسْتَغْفِرُکَ لِمَالَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ ☆ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْکِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا ☆ وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

کلمۂ ردِّ کفر: اے اللہ میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی چیز کو جان بوجھ کر تیرا شریک بناؤں اور میں معافی مانگتا ہوں اس گناہ سے جس کا مجھے علم نہ ہو۔ اے اللہ میں نے ہر گناہ سے توبہ کی اور میں بری ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغل خوری سے اور بے حیائی کی باتوں سے اور کسی پر تہمت لگانے سے اور تمام گناہوں سے اور میں مسلمان ہوں (صدقِ دل سے) کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

قد نقل اهل العلم هذه الكلمات المباركة في كتب الاحاديث او في الكتب الاسلاميه ومعانيها صحيحة ومفهومها مقبول

کیا اب آپ آخر میں ہمیں فضیلت والی چالیس احادیث نہیں سکھائیں گے؟

جی ہاں بالکل سکھائیں گے مگر فائدہ تبھی ہوگا جب آپ ان کو یاد کر کے ان پر عمل بھی کریں۔

یہ چہل احادیث **حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ مفتی اعظم پاکستان** نے جمع فرمائی ہیں اور انہوں نے لکھا ہے کہ

''چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جارہی ہے اور بچپن میں تعلیم اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے اس لئے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب و تمدن کے زریں اصول ہیں'' آئیں انہیں یاد کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1- اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سارے عمل نیت سے ہیں۔

2- حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ. (بخاری و مسلم، الترغیب)

ترجمہ: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں، سلام کا جواب دینا، مریض کی مزاج پرسی کرنا، جنازے کے ساتھ جانا، اس کی دعوت قبول کرنا، چھینک کا جواب ''يَرْحَمُكَ اللّٰهُ'' کہہ کر دینا۔

3- لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔

4- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔

5- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

6- اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔

7- مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِى النَّارِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: ٹخنوں کا جو حصہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔

8- اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔

9- مَنْ يُّحْرَمِ الرِّفْقَ يُحْرَمِ الْخَيْرَ كُلَّهٗ. (مسلم)

ترجمہ: جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ ساری بھلائی سے محروم رہا۔

10- لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہی شخص ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

11- اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو۔

12- اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

13- لَا تَدْخُلُ الْمَلٰٓئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْ تَصَاوِيْرُ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اس گھر میں (رحمت کے) فرشتے نہیں آتے جس میں کتا یا تصویریں ہوں۔

14- اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہے۔

15- اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: دنیا مسلمان کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

16- لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: مسلمان کے لئے حلال نہیں کہ تین سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔

17- لَا يُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا۔

18- اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: حقیقی غنا، دل کا غنا ہوتا ہے۔

19- كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ. (بخاری)

ترجمہ: دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا رہ گزر رہتا ہے۔

20- كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ. (مسلم، مشکوٰۃ)

ترجمہ: انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کر دے۔

21- عَمُّ الرَّجُلِ صِنْوُ اَبِيْهِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہے۔

22- مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔

23- قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَّقَنَّعَهُ اللّٰهُ بِمَا اٰتَاهُ. (مسلم)

ترجمہ: وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدر کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔

24- اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ الْمُصَوِّرُوْنَ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔

25- اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ. (مسلم)

ترجمہ: مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔

26- لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

27- لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَائِقَهٗ. (مسلم)

ترجمہ: وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔

28- اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔

29- لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا. (بخاری)

ترجمہ: آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔

30- اِنَّ الْاِسْلَامَ یَهْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهٗ وَاِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهَا وَاِنَّ الْحَجَّ یَهْدِمُ مَاکَانَ قَبْلَهٗ. (مسلم، مشکوٰۃ)

ترجمہ: اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو پہلے کئے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو اس سے پہلے کیے گئے تھے۔

31- اَلْکَبَائِرُ اَلْاِشْرَاکُ بِاللّٰهِ وَعُقُوْقُ الْوَالِدَیْنِ قَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ. (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ)

ترجمہ: کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا، اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔

32- مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَةً مِنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ کُرْبَةً مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَمَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ یَسَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِی الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِی عَوْنِ الْعَبْدِ مَاکَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْهِ. (مسلم، مشکوٰۃ)

ترجمہ: جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے، اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑا دے گا، اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملے میں) آسانی کرے، اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کرے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا، اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

33- کُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ. (مسلم)

ترجمہ: ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔

34- اَبْغَضُ الرِّجَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔

35- اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ. (مسلم)

ترجمہ: پاک رہنا آدھا ایمان ہے

36- اَحَبُّ الْبِلَادِ اِلَی اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا. (مسلم)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہیں مسجدیں ہیں۔

37- لَاتَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ. (مسلم)

ترجمہ: قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔

38- لَتُسَوُّنَّ صُفُوْفَکُمْ اَوْ لَیُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَیْنَ وُجُوْهِکُمْ. (مسلم)

ترجمہ: نماز میں اپنی صفوں کو سیدھا کرو، ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے قلوب میں اختلاف ڈال دے گا۔

39- مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَةً صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ عَشْرًا. (مسلم)

ترجمہ: جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔

40- اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْمِ. (بخاری و مسلم)

ترجمہ: سب اعمال کا اعتبار خاتمے پر ہے۔

سکھائیے: بچوں اور بچیوں کو یہ چہل احادیث مبارکہ صحیح تلفظ کے ساتھ زبانی یاد کرائیے۔ اور ان احادیث مبارکہ کا صحیح مفہوم اُنکے دلوں میں پیوست کیجئے۔ اور مشکل الفاظ کی آسان لفظوں میں وضاحت کیجئے اور بچوں کو اس انداز میں مثالیں دیجئے کہ بچے ان احادیث مبارکہ کو آسانی سے سمجھ لیں اور اپنی روز مرہ زندگی کا حصہ بنا لیں۔ اور جو ان پر عمل کرے اس کی اس انداز میں حوصلہ افزائی کیجئے کہ باقی بچوں پر بھی اس کا اثر پڑے۔ اور بہتر ہے کہ انکو سمجھانے سے پہلے ہم خود دینی تعلیمات کو سمجھیں اور ان پر عمل کرکے بچوں کے لئے نمونہ بننے کی کوشش کریں کیونکہ دین اسلام ہی کی تعلیمات ایسی ہیں کہ ہر انسان ان پر عمل کرکے دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے چنانچہ اگر آج ہم ان بچوں کو دین کی صحیح تعلیمات سے آگاہ کرتے ہیں اور یہ ان پر عمل پیرا ہو جاتے ہیں تو رہتی دنیا تک ﴿انشاء اللہ﴾ ہمارے لئے صدقہ جاریہ کی ایک صورت بن جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائیں اور ہم سب کو ہمیشہ اپنی مضبوط پناہ میں رکھیں ﴿آمین﴾

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ